Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر (۲۹) مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۴ ربیع الاول سنہ ۱۳۵۲ھ مطابق ۸ جولائی سنہ ۱۹۳۳ء {جلد ۵

حصہ اول

خلاصہ احکام اجلاس ہمایوں اعلحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	روبکار بابت انتظام اسکیم جدید صیغہ مال۔	۲و۳	۹	تیاری فہرست مکانات رعایا (منہدم شدہ از بارش) بغرض امداد تعمیر	۶
۲	رخصت صاحب چیف جسٹس و معہ انتظام دیگر	۴	۱۰	منتقلی رقم از بجٹ تعمیر ڈیری برائے تعمیر یتیم خانہ وغیرہ	〃
۳	تفویض کار افواج بہ کرنل سید محمود شاہ صاحب بہادر بسلسلۂ رخصت کرنل ہیبرج صاحب انچارج صاحب آرمی منسٹر بہادر)	〃	۱۱	سبکدوشی مسز خفی ہیڈ مسٹرس گرلس اسکول۔	〃
			۱۲	رخصت ڈپٹی سکریٹری صاحب اجلاس ہمایوں۔	۸
۴	منظوری برقراری اوقات مدارس (از ربیع)	〃	۱۳	رخصت ایڈجوٹنٹ سکنڈ رامپور مرتضی انفنٹری	〃
۵	رخصت کپتان معین الدین خان سکنڈ منسٹر مرتضی انفنٹری	۵	۱۴	تقرر یوسف شاہ خان و رخصت علی خان۔	〃
۶	〃 ایگزیکٹیو انجینیر صاحب بہادر۔	〃	۱۵	عطائے اختیارات سول افسران صیغہ بدکنیان ذاکر حسین صاحب اسسٹنٹ کمشنر	〃
۷	شکستگی رینک حوالداری و برخاستگی سپاہی۔	〃			
۸	ترمیم قواعد رخصت ملازمان ریاست۔	۶	۱۶	منظوری تقرر مسٹر اسمائیلا باڈس ہولڈ ڈیپارٹمنٹ۔	۹

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار: مورخہ یکم جولائی ۱۹۳۳ء

حکم نظام تحصیل صیغہ مال کے حسابات ابھی درست نہیں ہوئے ہیں۔ نیز بقایائیں ہنوز پوری نہیں ہوئی ہیں اس لئے ایک سو دس (۱۱۰) ضلعدار رکھے گئے ہیں۔ ختم ماہ جولائی تک یہ کام درست ہو جائیں گے۔ لہذا مابدولت واقبال نے تعداد ضلعداران کے متعلق صاحب چیف منسٹر بہادر۔ صاحب ریونیو منسٹر بہادر۔ صاحب فائنانس منسٹر بہادر سے مشورہ لیا تو یہ طے ہوا کہ یکم اگست ۱۹۳۳ء سے اس قدر ضلعداران کی ضرورت نہیں رہے گی۔ اور از روئے تقسیم حلقہ جات صرف چھیاسی (۸۶) ضلعدار درکار ہوں گے۔ اس لئے کہ بعض حلقہ جات ایسے ہیں جنہیں صرف [illegible] (چار سو روپیہ) سالانہ کی مال گزاری ہے۔ اور اس کیلئے ایک ضلعدار رکھنا بے سود ہوگا۔ ایسے حلقہ جات دوسرے حلقوں میں شامل ہو سکتے ہیں

لہذا بسلسلۂ روبکار مصدرہ ۲۸ جون ۱۹۳۳ء حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں۔

(۱) یکم اگست ۱۹۳۳ء سے چھیاسی (۸۶) ضلعدار رکھے جائیں بقیہ چوبیس (۲۴) ضلعدار علیحدہ کئے جائیں اور چھوٹے چھوٹے حلقے دوسرے ضلعداروں کے سپرد کر دئے جائیں حسب سال حال میں پچاسی (۸۵) ضلعدار منظور ہوئے ہیں۔ اب صرف ایک ضلعدار کی بیشی ہوگی

(۲) روبکار مصدرہ ۲۸ جون ۱۹۳۳ء میں صرف چھ ضلعدار ٹرینڈ باشندگان ضلع غیر کے تقرر کی اجازت دی گئی ہے۔ مگر چونکہ اب تعداد ضلعداران کم ہو جائے گی۔ اس لئے صاحب ریونیو منسٹر بہادر اگر ضرورت سمجھیں تو بقدر ضرورت اور ضلعدار بھی ٹرینڈ باہر سے بلا کر رکھ لیں۔ چونکہ یہ ضلعدار ٹرینڈ ہوں گے۔ جو باہر سے آئیں گے۔ اس لئے ان کو زیادہ تنخواہ دیجائے۔ اور یہ لوگ گریڈ مقررہ روبکار مجریہ ۲۸ جون ۱۹۳۳ء [illegible] تنخواہ سے مستثنیٰ رہیں گے۔ جو ضلعداران کہ باہر سے آئیں ان سے ایک ایک ہزار روپیہ کی ضمانت لی جائے۔

(۳) اسی طرح چھ سربراہ کار جو بجٹ سال حال میں منظور ہوئے ہیں صاحب ریونیو منسٹر بہادر ان چھ میں سے بقدر ضرورت باہر سے ٹرینڈ سربراہ کار بلالیں۔ بقیہ ریاست کے باشندے رکھے جائیں۔ اور بموجب روبکار مجریہ ۲۸ جون ۱۹۳۳ء گریڈ تنخواہ سربراہ کاران ([illegible]۔ ۲۵۔ ۳۰) سے مستثنیٰ ہوں گے اور ٹرینڈ ہونے کی وجہ سے ان کو تنخواہ زیادہ ملیگی۔

(۴) ضلعداران و سربراہ کاران حساب داں اور خواندہ رکھے جائیں تاکہ باہر کے ٹرینڈ شدہ اشخاص ان کو بسہولت ٹرینڈ کر سکیں مابدولت واقبال کا یہ منشا ہے کہ بتدریج ریاست کے باشندے ٹرینڈ ہو کر خدمت انجام دینے کے قابل ہو جائیں

(۵) روبکار مجریہ ۲۸ جون ۱۹۳۳ء میں پرورشاً نائب تحصیلداران و دیگر ملازمان صیغہ مال کو مابدولت واقبال نے ان کی سابقہ تنخواہوں پر ضلعداری اور سربراہ کاری پر رکھنے کا حکم دیا تھا۔ مگر اب ہمارے علم میں یہ آیا ہے کہ وہ لوگ ان عہدوں پر رہنے سے رضامند نہیں ہیں۔ لہذا بوجہ مجبوری جو اشخاص نہیں رہیں۔ ان کو علیحدہ کیا جائے۔ اور ان کی بجائے

جدید تقرر کئے جائیں۔ بموجب گریڈ منظور شدہ روبکار مجریہ ۲۸ جون ۱۹۳۳ء اس صورت میں رقم کم ہو جائے گی۔ اور بجٹ پر بار کم ہو جائے گا۔ اور جو رضامند ہوں اُن کو رکھ لیا جائے۔

(۹) ضلعداران اور سربراہ کاران کے تین تین گریڈ بموجب روبکار ۲۸ جون ۱۹۳۳ء منظور ہوئے ہیں ان میں سے یہ امر کہ کس قدر کس گریڈ کے اور باہر کے ٹرینڈ شدہ کس تنخواہ کے ہونگے۔ صاحب ریونیو منسٹر بہادر بجٹ کو ملحوظ رکھتے ہوئے حسب ضرورت خود تجویز کر کے حکم جاری کر دیں

(۱۰) حسابی تقابل :-

(الف) تنخواہ ایک سو چہتر (۱۷۴) ضلعداران از تاریخ کارکردگی (ماہ اپریل ۱۹۳۳ء) تا ۳۰ جون ۱۹۳۳ء واجب تخمیناً تین ماہ جو بموجب روبکار ۲۸ جون ۱۹۳۳ء یکم جولائی ۱۹۳۳ء کو تقسیم ہو چکی

(ب) تنخواہ ایک سو دس ضلعداران از یکم جولائی ۱۹۳۳ء تا ختم ماہ جولائی ۱۹۳۳ء واجب ایک ماہ۔ جو یکم اگست ۱۹۳۳ء کو دیجائے گی۔ جن کا حکم روبکار مصدرہ ۲۸ جون ۱۹۳۳ء میں ہو چکا ہے۔

(ج) تنخواہ چہیاسی (۸۶) ضلعداران از یکم اگست ۱۹۳۳ء تا آخر سال حال حسابی یعنی آٹھ ماہ بموجب روبکار ہذا

(د) چہ سربراہ کاران از تاریخ کارکردگی تا ختم سال حال بموجب بجٹ منظور شدہ۔

(ہ) بجٹ منظور شدہ کے مقابلہ میں اکیانوے (۹۱) ضلعداران کا اضافہ ہو کر کل تعداد ضلعداران ایک سو چہتر (۱۷۴) بشرح تنخواہ ([illegible]) بموجب روبکار ۲۸ جون ۱۹۳۳ء تخمیناً برائے تین ماہ از تاریخ کارکردگی ماہ اپریل ۱۹۳۳ء تا ۳۰ جون ۱۹۳۳ء اور ایک ماہ کیلئے از یکم جولائی ۱۹۳۳ء تا ختم جولائی ۱۹۳۳ء پچیس (۲۵) ضلعداران کا اضافہ ہو کر کل تعداد ایک سو دس (۱۱۰) ضلعداران بشرح تنخواہ ([illegible]) بموجب روبکار ۲۸ جون ۱۹۳۳ء اور یکم اگست ۱۹۳۳ء لغایت ختم سال حال یعنی آٹھ ماہ میں ایک ضلعدار کا اضافہ ہو کر کل تعداد ضلعداران چہیاسی (۸۶) قائم ہوئی بشرح تنخواہ ([illegible]) اور باہر کے ٹرینڈ شدہ اشخاص کیلئے حسب ضرورت زیادہ تنخواہ ہوگی بموجب روبکار ہذا۔

(و) سربراہ کاران جو بجٹ سال حال میں تعداد چہ منظور ہوئے ہیں انکی تنخواہ بشرح ([illegible]) بموجب روبکار ۲۸ جون ۱۹۳۳ء اور باہر کے ٹرینڈ شدہ اشخاص کو زیادہ تنخواہ ملیگی بموجب روبکار ہذا

(ز) صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے جو ضلعدار و سربراہ کار باہر کے ۲۸ جون ۱۹۳۳ء کے روبکار کے جاری ہونے سے قبل رکھ لئے ہیں انکو تاریخ کارکردگی سے آخر جولائی ۱۹۳۳ء تک کی تنخواہ وہی دی جائے جو اُن سے طے ہوئی۔

(ح) بموجب روبکار ہذا جو ملازمان (۴) علیحدہ ہونگے ان کی کمی ہو جائے گی۔

(۸) صاحب ریونیو منسٹر بہادر بمشورہ صاحب فائنانس منسٹر بہادر بموجب روبکار ہذا کمی و بیشی کا نقشہ درست کر کے اور حسابی تقابل نکال کر اپنا حکم جاری کریں جو بجٹ سے گنجائش نکالیجائے

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بغرض تعمیل صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسلہ ہو۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک ایک نقل اس روبکار کی صاحبان چیف منسٹر بہادر۔ صاحب ریونیو منسٹر بہادر۔ صاحب فائنانس منسٹر بہادر کے پاس بھیجی جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

(نوٹ) مسند پر صحیح نقلیں جاری ہوں۔ اور مطبع بھی احتیاط سے طبع کرے۔

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم)

بنفاذ حکم ہمایوں سررشتہ صدر کو احکام متعلقہ جاری ہوں۔ یکم جولائی ۱۹۳۳ء

(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

روبکار۔ واقع یکم جولائی ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم)

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ حسب استدعائے جناب صاحب چیف منسٹر بہادر صاحب چیف جسٹس بہادر کی رخصت ایک ماہ یکم جولائی ۱۹۳۳ء سے بصورت خاص رعایتی منظور ہے۔ ان کی غیر موجودگی میں حسب ذیل انتظام کیا جاتا ہے:۔

(۱) جسٹس ارشاد اصغر خاں بہادر۔ صاحب چیف جسٹس بہادر کا کام انجام دیں گے۔

(۲) مولوی عبدالعزیز انصاری سول جج بجائے جسٹس ارشاد اصغر خاں بہادر کام انجام دیں گے

(۳) مولوی علاء الحق اسسٹنٹ مجسٹریٹ درجہ اول بجائے سول جج کام کریں گے۔ مگر ان کو برائے سماعت و فیصلہ مقدمہ متعلقہ تھرڈ رامپور رفعت فوجداری مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات رہیں گے۔

(۴) منشی ریاض علی خاں اسپیشل مجسٹریٹ درجہ اول بجائے اسسٹنٹ مجسٹریٹ کام انجام دیں گے۔

(۵) منشی عبدالرحمن خاں آنریری مجسٹریٹ درجہ دوئم بجائے اسپیشل مجسٹریٹ کام کریں گے۔ اور ان کو اس عرصہ میں مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات حاصل رہیں گے۔

(۶) صاحب چیف جسٹس بہادر کی واپسی پر مصرحہ بالا حکام عدالت اپنی جگہ واپس ہو جائیں گے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے کارروائی اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ ہذا سے احکام ضابطہ جاری ہو اور ایک نقل درج گزٹ ہو۔

یکم جولائی ۱۹۳۳ء

(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

روبکار۔ واقع یکم جولائی ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم)

تاریخ امروزہ سے کرنل میجر انچارج صاحب آرمی منسٹر بہادر ایک ماہ کی رخصت پر گئے ہیں اور ان کی بجائے کرنل محمود شاہ صاحب بہادر عہدہ آرمی منسٹر کی خدمات انجام دیں گے۔

لہذا حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں:۔

(۱) کرنل سید محمود شاہ صاحب بہادر، صاحب آرمی منسٹر بہادر کا معمولی کام خود انجام دیں اور غیر معمولی کاغذات ابد دولت و اقبال کے حضور میں پیش کرکے حکم حاصل کریں۔

(۲) فوجی دربار ابد دولت و اقبال کے اجلاس میں ہوا کرے۔ ترقی۔ تنزل وغیرہ کے احکام ابد دولت و اقبال صادر فرمائیں گے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے تعمیل مصرحہ بالا صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

جناب صاحب انچارج آرمی منسٹر بہادر کی خدمت میں مرسل ہو حسب منشائے حکم ہمایوں کارروائی فرمائیے دفتر سے ایک نقل بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے

یکم جولائی ۱۹۳۳ء (دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

حکم:۔ واقع یکم جولائی ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم)

نسبت یادداشت صاحب چیف منسٹر بہادر دربارہ منظوری تبدیلی اوقات مدارس از صبح ۔ بموسم گرما بوجہ تعطیل رپورٹ منظور ہے۔ مدارس کا وقت صبح سے رکھا جائے۔ کاغذات واپس ہوں

بمنشائے حکم سررشتہ ہذا سے احکام ضابطہ جاری ہوں

(یکم جولائی ۱۹۳۳ء)

(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

حکم:- واقع یکم جولائی ۱۹۳۲ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم)

کاغذات مسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ کپتان معین الدین خاں سکنڈ رامپور مرتضیٰ انفنٹری نے براے ادائے فریضہ حج چار ماہ کی رخصت حاصل کی تھی۔ کپتان مذکور حج سے قبل از انقضائے مدت رخصت واپس آگئے اور چوبیس یوم کی رخصت منجملہ چار ماہ منسوخ کرادی اب رخصت رول یا منسوخ شدہ رخصت کے حاصل کرنے کی استدعا پیش کی گئی۔

لہذا چوبیس یوم کی رخصت منظور کی جاتی ہے۔

کپتان معین الدین خاں رخصت پر مثل دیگر افسران کے دورے جائیں گے۔ ایسا نہ ہو کہ سب افسر رخصت پر یکدم چلے جائیں۔ اور رجمنٹ کے کام میں حرج ہو۔ حکم ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ آرمی ہیڈ کوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔

حسب منشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں آرمی ہیڈ کوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے

یکم جولائی ۱۹۳۲ء (دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

حکم یکم جولائی ۱۹۳۲ء

عرضی نوشتہ آنریبل صاحب چیف منسٹر بہادر مع تحریر صاحب ریونیو منسٹر بہادر درباب منظوری رخصت اتفاقیہ تین یوم و تاریخ استعفا و علیحدگی صاحب ایگزیکٹو انجینئر صاحب بغرض دیگر ملازمت تعمیرات ذاتی بکار ... صاحب ایگزیکٹو انجینئر تعمیرات پیش ہو کر ... ہو تو صاحب ایگزیکٹو انجینئر رخصت پر جاسکیں گے۔

حکم

بسبب ... صاحب ایگزیکٹو انجینئر کی رخصت اتفاقیہ تین یوم تاریخ استعفا وہ سے منظور ہے۔ ایگزیکٹو انجینئر تعمیرات ان کا کام انجام دیں گے۔ کاغذات برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

(دستخط حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم)

بمنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

یکم جولائی ۱۹۳۲ء (دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

رُوبکار:- واقع ۲ رجولائی ۱۹۳۲ء

میجر عزیز حسن خاں سیکنڈان کمانڈ انچارج کمانڈنگ افسر فرسٹ رامپور رضا انفنٹری نے آج بارگاہ دولت اقبال کے حضور میں حوالدار حسن خاں ۱۱۱ اور ارشاد علیخاں نمبر ۲۰۲ سپاہی کمپنی ہیڈ کوارٹرز ونگ کو بشکایت بدچلنی پیش کیا۔

لہذا حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں:-

(۱) حوالدار حسن خاں کا رینک حوالداری ایک ماہ کیلئے شکست کرکے نائیک کیا جائے۔ اور کل گڈ کانڈکٹ ضبط کئے جائیں۔ آیندہ اگر کام اچھا کریں تو واپس دئیے جائیں۔

(۲) ارشاد علیخاں سپاہی کو ملازمت سے علیحدہ کیا جائے۔ اور فوج و پولیس میں ملازمت نہ دیجائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے تعمیل صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس بھیجا جائے

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم)

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل مطبع کو بغرض اندراج گزٹ بھیجی جائے۔

(۲ رجولائی ۱۹۳۲ء)

(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

روبکار: — مورخہ ۸ جولائی ۱۹۳۳ء

ثبت و مسودہ نقشہ صاحب چیف منسٹر بہادر بابت صدور حکم منظوری ترمیم قواعد رخصت مشتہرہ جو نقل مع قواعد رخصت ملازمان ریاست رامپور مجریہ ۱۹۳۱ء جسے شعبہ کیبنٹ منسٹر صاحبان بنا شعبہ لہذا ترمیم جو ذیل دیا رفت

حکم

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے حسب استدعائے صاحب چیف منسٹر صاحب بہادر ترمیم قواعد رخصت مجریہ ۱۹۳۱ء منظور کی۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے کارروائی اجرائے احکام جناب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم)

بنشائے حکم ہمایوں سررشتہ ہذا کو احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو۔ ۸ جولائی ۱۹۳۳ء (دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

ترمیمات قواعد رخصت ملازمان ریاست رامپور مجریہ ۱۹۳۱ء

چونکہ یہ ضروری ہے کہ قواعد رخصت ملازمان ریاست رامپور مجریہ ۱۹۳۱ء میں مناسب ترمیمات کیجائیں لہذا حسب ذیل ترمیمات کیجاتی ہیں۔

دفعہ ۱ (الف) دفعہ ۱۹ سطر ۵ میں بعد الفاظ "اجلاس ہمایوں" کے الفاظ "یا منسٹر انچارج صیغہ بحد اختیار خود" اضافہ کئے جائیں۔

(ب) دفعہ ۱۹ کی سطر ۲ میں بعد الفاظ "اجلاس ہمایوں" الفاظ "یا منسٹر انچارج صیغہ بحد اختیار خود" اضافہ کئے جائیں۔

دفعہ (۲) دفعہ ۲۳ کے ضمنی نوٹ اول میں بعد الفاظ "اجلاس ہمایوں" الفاظ "یا منسٹر انچارج صیغہ بحد اختیارات خود" اضافہ کئے جائیں۔

دفعہ (۳) بجائے موجودہ مضمون دفعہ ۲۲ کے حسب ذیل مضمون دفعہ ۲۲ قائم کیا جائے۔

"رخصت علالت باعتبار سند طبی ایک سال تک کے لئے عطا کی جاسکتی ہے۔ مگر ہر ششماہی پر جدید سند طبی پیش کرنا لازم ہے۔ اول ششماہی میں رخصت تنخواہ کی اور دوسری ششماہی میں نصف تنخواہ رخصت دی جائے گی۔"

نوٹ: لازم ہے کہ سند طبی متذکرہ دفعہ ہذا بیرون ریاست کے لئے معالج ڈاکٹر انگریزی کی سند اور اندرون ریاست وہ معالج جن کو بحوالہ مفصل ضرورت روبکار اجلاس ہمایوں مجریہ ۲۰ ستمبر ۱۹۳۱ء میں سند کی تصدیق کافی سمجھی جائے گی۔"

دفعہ ۴ دفعہ ۲۰ میں بجائے لفظ "ایک" کے "تین" ماہ درج کیا جائے۔

دفعہ ۵ دفعہ ۲۶ کی موجودہ عبارت کے بجائے حسب ذیل عبارت قائم کیجائے۔ "ہر ملازم سرکاری کو سال میں زیادہ سے زیادہ دس یوم کی رخصت اتفاقیہ مل سکتی ہے بجز افسران و ملازمان صیغہ کو حسب ضرورت ایک وقت میں پورے دس روز کی یا اس سے کم رخصت منظور صیغہ دے سکیں گے اور سکریٹریز و منسٹرز کی رخصت اجلاس ہمایوں سے منظور ہوگی افسران صیغہ خود اپنے محکمہ میں ایک رجسٹر میں اس کا اندراج کرتے رہیں تاکہ رخصت اتفاقیہ دس یوم سے زیادہ نہ ہو جائے۔"

روبکار:- واقع ۴ جولائی ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم)

اعلیٰ حضرت ابد دولت و اقبال کو معلوم ہوا کہ اس مسلسل بارش کی وجہ سے ہماری غریب رعایا کے مکانات منہدم ہو گئے ہیں اور وہ پریشان و تباہ حال ہونے کی وجہ سے ان مکانات کی تعمیر تو درکنار معمولی مرمت بھی نہیں کرسکتی

ابد دولت و اقبال کا منشا ہے کہ ایسے غریب اور مستحق اشخاص کی امداد کی جائے۔ لہذا صاحب ریونیو منسٹر بہادر اور صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر ان اشخاص کی ایک فہرست تیار کر کے پیش کریں تاکہ ان کی پرورش و امداد کیجائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے تعمیل حسب بالا صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ اور آواز ذیل بھی منادی کرادیجائے

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

۴ جولائی ۱۹۳۳ء (دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

روبکار:- واقع ۴ جولائی ۱۹۳۳ء

بجٹ سال حال صیغہ تعمیرات کی مد کارہائے جدید میں تین لاکھ روپیہ منظور ہوئے ہیں۔ تعمیر ڈیری کی رقم بھی اسی میں شامل ہے۔ مگر یہ کام ملتوی ہو کر گاؤ میش خانہ عمارت گاؤ خانہ میں منتقل کیا جانا تجویز ہوا ہے۔ اس صورت میں بقدر رقم تخمینہ تعمیر ڈیری بجٹ تعمیرات میں گنجائش رہے گی۔ عمارت یتیم خانہ و محتاج خانہ نہایت کہنہ و بوسیدہ ہو گئی ہے۔ اور ابد دولت و اقبال کا منشا ہے کہ یتیم خانہ و محتاج خانہ کی پختہ عمارت تیار کیجائے لہذا صاحب ریونیو منسٹر بہادر رقم تعمیر ڈیری کی بچت سے اس کا تخمینہ اور نقشہ مرتب کرا کر پیش کریں۔ حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے تعمیل صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ۴ جولائی ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم)

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج کیجائے۔ ۴ جولائی ۱۹۳۳ء (دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

حکم

(واقع ۴ جولائی ۱۹۳۳ء)

درخواست صاحبہ چیف منسٹر بہادر بمن حاکم منسٹر ہیڈ مسٹریس گرلس اسکول کی بابت نوٹیفکیشن کے باعث طلبا زبان کو سمجھا نہیں سکتیں تھا کیونکہ لڑکیاں اکثر اردو زبان سمجھتی تھیں اسی بنا پر ان کو لہذا تحقیق ہوا کہ آئندہ ان کی ملازمت کی ضرورت نہیں ہے ۸ جولائی کو گرلس اسکول کھلے گا پیش ہو کر بمنظوری حکم شکستہ خدمات مسٹر ضمیمی ہیڈ مسٹریس از ۸ جولائی ۱۹۳۳ء سے ختم کرنا تجویز ہے

کاغذات متعلقہ ملاحظہ ہوئے۔ بموجب رپورٹ مسز ضمیمی ہیڈ مسٹریس گرلس اسکول کو ۸ جولائی ۱۹۳۳ء سے سبکدوش کیا جانا منظور ہے۔ حکم ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم)

بمنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

(۴ جولائی ۱۹۳۳ء)

(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

حکم:-

واقع ۴ جولائی ۱۹۳۳ء

نظر بہ عرضی منشی امید علی صاحب ڈپٹی سکریٹری اجلاس ہمایوں بابت رخصت ایک یوم تاریخ ۴ جولائی ۱۹۳۳ء بوجہ [illegible]

منشی امید علی ڈپٹی سکریٹری اجلاس ہمایوں کی ایک یوم کی رخصت منظور ہے۔ کاغذات برائے کارروائی اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو

(دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم)

بمنشائے حکم سرشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

۴ جولائی ۱۹۳۳ء (دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

حکم:-

واقع ۴ جولائی ۱۹۳۳ء

نظر بہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر و منظوری رخصت [illegible] امجد علی خان جمعدار ایڈجوٹنٹ سکینڈ رامپور مرتضیٰ انفنٹری ۵ لغایت ۱۸ جولائی [illegible] رخصت گزار رخصت رول ایک ماہ بغرض شرکت شادی [illegible] حسب سفارش صاحب انچارج آرمی منسٹر بہادر

بموجب رپورٹ:- امجد علی خان جمعدار ایڈجوٹنٹ سکینڈ رامپور مرتضیٰ انفنٹری کی ۱۴ یوم کی رخصت منظور ہے رخصت رول ایک ماہ سے محسوب کر لی جائے۔ آرمی ہیڈ کوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری ہو۔ کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ از سرشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم)

حسب منشائے حکم ہمایوں سرشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں آرمی ہیڈ کوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے

۴ جولائی ۱۹۳۳ء (دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

آرمی آرڈر:-

واقع یکم جولائی ۱۹۳۳ء
[illegible] ۱۹۳۳ء

بایمائے حکم ہمایوں مورخہ ۲۰ جون ۱۹۳۳ء حسب منشا [illegible] سکریٹری بہادر یوسف شاہ خاں ولد محمد شاہ خاں صاحب جج ہائی کورٹ اور رفعت علی خاں خلف [illegible] خان صاحب منشی سجاد علی خاں سپرنٹنڈنٹ پولیس کو فی الحال یکم جولائی ۱۹۳۳ء سے فرسٹ رامپور رضا انفنٹری میں کیڈیٹ مقرر کیا جاتا ہے۔ ملٹری کی تعلیم حاصل کرنے اور امتحان میں پاس ہونے پر رینک کے مستحق ہوں گے۔ کامیابی بعد امتحان بذریعہ رپورٹ ظاہر کی جائے گی۔ تاکہ حکم آئندہ رینک دیئے جانے کی نسبت صادر کیا جائیگا اب زمانہ کیڈیٹ میں پچاس پچاس روپیہ ماہوار الاؤنس پائیں گے۔ سیکنڈ رامپور مرتضیٰ انفنٹری میں ان کو تعلیم دیجائے۔ آرمی آرڈر جاری ہو اور ایک نقل بغرض اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔ (باقی آئندہ)

دستخط کرنل انچارج آرمی منسٹر بہادر

حکم:-

واقع ۵ جولائی ۱۹۳۳ء

نظر بہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر مع تحریر صاحب [illegible] بر بنائے تحریر صاحب کمانڈر بہادر [illegible]

باشندہ علاقہ [illegible] اختیارات
[illegible] کپتان ذاکر حسین
بحیثیت اسسٹنٹ کمانڈر
مقرر فرمائے گئے ہیں

بموجب رپورٹ کپتان ذاکر حسین اسسٹنٹ کمانڈر [illegible] اختیارات دیئے جانا منظور ہیں۔ کاغذات برائے اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

(دستخط [illegible])

بمنشائے حکم ہمایوں سرشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

۵ جولائی ۱۹۳۳ء (دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

حکم

واقع ۵ جولائی ۱۹۳۳ء

مسودہ یادداشت صاحب منسٹر بہادر بخلاصہ کہ بجٹ میں صاحب کنٹرولر بہادر کے دفتر میں ایک سو روپیہ ماہوار کی دو اسامیاں اکاؤنٹنٹ (ایک) انچارج کلرک (ایک) منظور ہوئی ہیں لیکن ان کے دفتر میں صرف ایک اہلمد ہے روانگی کاغذات کے لئے ایک اہلمد کی اور ضرورت ظاہر کی ہے لہذا صاحب تحریر صاحب کنٹرولر بہادر و صدقہ نثار صاحب ہوم منسٹر بہادر متفقہ صاحب فائنانس منسٹر بہادر اندرون رقم منظور شدہ تین اسامیاں اہلمد ایک [illegible] ماہوار کا حکم منظوری صادر فرمایا جائے

اکاؤنٹنٹ (ایک) }
انچارج کلرک (ایک) } ماہوار

صراحت رپورٹ۔ ایک سو روپیہ ماہوار میں تین اسامیوں کی منظوری دیجاتی ہے۔ کاغذات برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

(دستخط حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم)

بنشانے حکم ہمایوں سررشتہ معتمدی سے احکام ضابطہ جاری ہوں

۵ جولائی ۱۹۳۳ء　　(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)